خیبر پختونخوا قانون مالیات ۲۰۱۴ء

(خیبر پختونخوا نمبر XXV - ۲۰۱۴ء)

مضمون

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر نام، حد اور آغاز۔

۲. ۱۸۹۹ء کے قانون نمبر II میں ترمیم۔

۳. ۱۹۵۸ء کے مغربی پاکستان قانون نمبر V میں ترمیم۔

۴. ۱۹۶۹ء کے مغربی پاکستان حکم آرڈیننس نمبر VIII میں ترمیم۔

۵. ۱۹۹۰ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر IV میں ترمیم۔

۶. ۱۹۹۵ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر I میں ترمیم۔

۷. ۱۹۹۶ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر I میں ترمیم۔

۸. ۲۰۰۰ء کے خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV میں ترمیم۔

۹. ۲۰۱۰ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر VIII میں ترمیم۔

۱۰. ۲۰۱۳ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر XXI میں ترمیم۔

خیبر پختونخوا قانون مالیات ۲۰۱۴ء

(خیبر پختونخوا نمبر XXV - ۲۰۱۴ء)

[گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد پہلی بار خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدہ میں مورخہ ۳۰ جنوری، ۲۰۱۴ء کو شائع ہوا۔]

ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں مخصوص ٹیکسوں، فیسوں، سیس اور محصول کے لگانے، جاری رکھنے، نظر ثانی کرنے اور استثنیٰ کیلئے۔

جیسا کہ قرین مصلحت کے تحت صوبہ خیبر پختونخوا میں مخصوص ٹیکسوں، فیسوں، سیس اور محصول کے لگانے، جاری رکھنے، نظر ثانی کرنے اور مستثنیٰ دی جائے۔

یہ ذیل طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

۱. مختصر عنوان، حد اور آغاز۔--- (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا قانونِ مالیات ۲۰۱۴ء کہلائے گا۔

(۲) یہ قانون تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر لاگو ہو گا۔

(۳) یہ قانون یکم جولائی ۲۰۱۴ء سے نافذ العمل ہو گا۔

۲. ۱۸۹۹ء کے قانون نمبر II میں ترمیم۔--- اسٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء (قانون نمبر II، ۱۸۹۹ء) کے جدول-I میں،-

(اَ) آرٹیکل ۴ِ کے کالم نمبر ۳ِ میں، لفظ تیس کی بجائے لفظ ساٹھ کو بدلا جائے گا؛

(ب) آرٹیکل نمبر ۶ (اَ) کے کالم نمبر ۳ِ کے مقابلے میں ہندسہ ۱۰۰ اِور ۲۰۰ ۲ِ کو ۲۰۰ ۲ِاور ۴۰۰ ۴ِ ہندسہ سے بدلہ جائے گا؛

(ج) آرٹیکل نمبر ۸ (اَ) کے کالم نمبر ۳ِ کے مقابلے میں،-

(i) لفظ ایک سو پچاس روپیہ دوسری دفعہ واقع ہونے کی صورت میں کو ایک ہزار روپیہ سے بدلا جائے گا؛

(ii) لفظ ایک ہزار پانچ سو روپیہ کو دو ہزار پانچ سو روپیہ سے بدلا جائے گا؛

(د) آرٹیکل نمبر ۱۲ اِ کالم نمبر ۳ِ کے مقابلے میں موجود اندراج کیلئے درج ذیل کو بدلا جائے گا اپنے ترتیبی کالم میں جیسا کہ:

۲.	۳.
"ایوارڈ،- (i) جیسا کہ کوئی بھی تحریری فیصلہ جو کہ	وہی محصول جو کہ ایک بانڈ پر ہو (نمبر ۱۵) رقم یا جائیداد کی تشخیص پر جس سے ایوارڈ متعلق ہو

ایک ثالث یاایمپائر نے دِیاہو جو کہ ایک ایوارڈنہ ہو جو کہ تقسیم کا کہتاہو ایک ریفرنس پر جو کہ ایک عدالت کے حکم پر نہ ہو دعویٰ کی کاروائی کے دوران ؛اور	جو کہ اس ایوارڈ میں دی گئی ہو۔
(ii) تقسیم کا حکم	ہر کنال یااس کے حصہ پر پچاس روپیہ

(ہ) آرٹیکل نمبر ۴۸ کے مقابلے میں،-

(i) کالم نمبر ۲ میں موجود شق (ee) کو خذف کیاجائے گا؛اور

(ii) کالم نمبر ۳ میں؛

(اَ) لفظ دو سو روپیہ اور دو سو پچاس روپیہ کیلئے لفظ تین سو روپیہ سے علی الترتیب بدلا جائے گا؛

(ب) لفظ سات سو پچاس روپیہ کو لفظ نو سو روپیہ سے بدلہ جائے گا؛اور

(ج) لفظ ایک ہزار روپیہ کو حذف کیاجائے گا۔

۳. **۱۹۵۸ء کے مغربی پاکستان قانون نمبر V میں ترمیم.---** مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس قانون ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان قانون نمبر V، ۱۹۵۸ء) میں،-

(i) موجودہ جدول-I کو جدول، جو کہ ضمیمہ اِ میں بیان کیاگیاہے اس قانون کے، سے بدلا جائے گا؛

(ii) جدول-II میں،-

(اَ) سیریل نمبر ۷ میں اندراج کے بعد درج زیل نیااندراج کیاجائے گا جیسا کہ:

"۷(اَ) گاڑیوں کا سروس سٹیشن بلالحاظ اس کے کہ وہ اضافی دوسری خدمات دے جیسا کہ فِلنگ اسٹیشن یادوسری کو ۱۰۰۰۰ اِروپیہ سالانہ کے فلیٹ ریٹ کے حساب سے چارج کیاجائے گا۔"؛

(ب) سیریل نمبر ۸ کے اندراج میں الفاظ اور سلیش "یاموبائل فون ٹاورز / اینٹینابنانے کیلئے" کو حذف کیاجائے گا؛

(ج) سیریل ۹ میں اندراج کے بعد جیسا کہ ترمیم کی گئی ہے درج زیل نئے اندراج کو شامل کیا جائے گا:

"۱۰. عمارات اور زمین جو کہ موبائل فون ٹاورز کو بنانے میں استعمال ہوتی ہو کی تشخیص کی جائے گی اور اس ریٹ سے ٹیکس لگایا جائے گا:

(i) صوبائی دارالحکومت .... ۴۰۰۰۰ روپے سالانہ؛

(ii) ڈویژنل ہیڈکوارٹر اور متعلقہ ذیلی شہری علاقہ .... ۳۰۰۰۰ روپے سالانہ؛ اور

(iii) ضلعی ہیڈکوارٹر اور متعلقہ شہری علاقے ...... ۲۰۰۰۰ روپے سالانہ۔"۔

۴. **۱۹۶۹ء کے مغربی پاکستان حکم آرڈیننس نمبر VIII میں ترمیم.---** مغربی پاکستان کے شاپس اور اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس ۱۹۶۹ء (مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر VIII، ۱۹۶۹ء) کی دفعہ ۲۴ میں،-

(أ) ذیلی دفعہ (۲) میں لفظ اور ہندسہ " ۵۰۰ روپیہ، ۱۰۰۰۰ روپیہ، ۲۵۰۰ روپیہ اور ۱۵۰۰۰ روپیہ" کو علی الترتیب لفظ اور ہندسہ " ۲۰۰.۰۰ روپیہ، ۵۰۰.۰۰ روپیہ، ۱۰۰۰.۰۰ روپیہ اور ۲۰۰۰.۰۰ روپ ی ہ" سے بدلا جائے گا؛

(ب) ذیلی دفعہ (۲) میں شق (أ)، (ب)، (ج) اور (د) میں لفظ اور ہندہ ۲۵.۰۰ روپیہ، ۵۰.۰۰ روپیہ، ۷۵.۰۰ روپیہ اور ۱۰۰.۰۰ روپیہ کو علی الترتیب لفظ اور ہندسہ ۲۰۰.۰۰ روپیہ، ۵۰۰.۰۰ روپیہ، ۱۰۰۰.۰۰ روپیہ اور ۲۰۰۰.۰۰ روپیہ سے بدلا جائے گا۔

۵. **۱۹۹۰ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر IV میں ترمیم.---** خیبر پختونخوا کے قانون مالیات ۱۹۹۰ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر IV، ۱۹۹۰ء) کے دفعہ ے م ی ں، م وج ودہ ٹ ی ب ل ک و ٹ ی ب ل ج وک ہ اس ق ان ون ک ے ض م ی م ہ م ی ں دی اگ ی

۶. **۱۹۹۵ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر I میں ترمیم.---** خیبر پختونخوا قانون مالیات ۱۹۹۵ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر I، ۱۹۹۵ء) کی دفعہ ۶ کی ذیلی فعہ (۸) میں الفاظ پانچ ہزار اور دو ہزار کو علی الترتیب الفاظ چھ ہزار اور دو ہزار پانچ سو سے بدلا جائے گا۔

میں ترمیم میں ترمیم بورڈ کے اکاؤنٹس اس طریقہ سے قائم کئے جائینگے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہے۔

۷. **۱۹۹۶ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر I میں ترمیم.---** خیبر پختونخوا قانونِ مالیات ۱۹۹۶ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر I، ۱۹۹۶ء) سیکشن دفعہ ۱۱ کے ذیلی دفعہ (۱) میں شق نمبر (أ)، (ب) اور (ج) کیلئے درج ذیل کو علی الترتیب بدلا جائے گا:

"(أ) ورجینیا کیلئے (فلو کرڈ، بارے اور ڈارک ائر کرڈ) ...... ۵.۰۰ روپے فی کلو گرام

(ب) سفید پتہ کیلئے / رستہکہ تمباکو جس میں کہ کاکا..... ۲.۵۰ روپے فی کلو گرام

اور روٹ شامل ہے جو کہ مین سٹاک (ڈنڈی)

تمباکو کے جُز سے بنتے ہیں

(ج) سنف / نسوار کیلئے...... ۲.۰۰ روپے فی کلو گرام۔"۔

۸. ۲۰۰۰ء کے خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV میں ترمیم.--- خیبر پختونخوا کے لینڈ ٹیکس اور زرعی آمدنی ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۰ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV، ۲۰۰۰ء) موجودہ پہلے اور دوسرے جدول کو شیڈول جو کہ اس قانون کے ضمیمہ III میں دیا گیا ہے سے بدلا جائے گا۔

۹. ۲۰۱۰ء کے خیبر پختونخوا قانون نمبر VIII میں ترمیم.--- خیبر پختونخوا کے قانونِ مالیات ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر VIII، ۲۰۱۰) کے دفعہ ۲ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں شق (ج) کیلئے درج ذیل کو بدلا جائے گا

"(ج) تجارتی غیر منقولہ جائیداد بشمول رہائشی فلیٹس جو کہ پلازوں اور کثیر منزلہ عمارتوں میں واقع ہو جو کہ کسی سائز میں بھی ہو جو کہ شہری علاقہ میں واقع ہو:

سیریل نمبر	جائیداد کی تفصیل	ٹیکس کا ریٹ
(i)	جب غیر منقولہ جائیداد کی مالیت ریکارڈ کی گئی ہو۔	ریکارڈ کردہ جائیداد کی مالیت کا ۲٪ بشرطیکہ ٹیکس کی فی مربع فٹ رقم تعمیر کیے گئے رقبہ کی منزل کیلئے جو کہ نیچے بیان کی گئی ہے سے کم نہ ہوگی۔ بیسمنٹ کیلئے ۸ روپیہ فی مربع فٹ گراؤنڈ فلور کیلئے ۱۰ روپیہ فی مربع فٹ پہلی منزل کیلئے ۸ روپیہ فی مربع فٹ دوسری منزل کیلئے ۷.۵ روپیہ فی مربع فٹ تیسری اور اس سے اوپر کیلئے ۷ روپیہ فی مربع فٹ
(ii)	جب غیر منقولہ جائیداد کی مالیت ریکارڈ نہ کی گئی ہو۔	تعمیر کیے گئے رقبہ کی فی مربع فٹ ٹیکس کی رقم منزل کیلئے جو کہ نیچے بیان کی گئی ہے۔ بیسمنٹ کیلئے ۸ روپیہ فی مربع فٹ گراؤنڈ فلور کیلئے ۱۰ روپیہ فی مربع فٹ پہلی منزل کیلئے ۸ روپیہ فی مربع فٹ دوسری منزل کیلئے ۷.۵ روپیہ فی مربع فٹ تیسری اور اس سے اوپر کیلئے ۷ روپیہ فی مربع فٹ

۱۰۔ ۲۰۱۳ءکے خیبر پختونخوا قانون نمبر XXI میں ترمیم۔--- خیبر پختونخوا قانونِ مالیات ۲۰۱۳ء(خیبر پختونخوا قانون نمبر XXI، ۲۰۱۳ء) کے پہلے جدول میں،-

(اَ) موردہ اندراج کے بعد کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۰۲.۹۰۰۰ کے مقابلے میں درج ذیل نئی کلا سیفیکیشن نمبر اور حیثیت تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

"۹۸۰۲.۶۰۰۰ پولز پر اشتہارات۔

۹۸۰۲.۷۰۰۰ بل بورڈز پر اشتہارات۔

۹۸۰۲.۸۰۰۰ اشتہاری خدمات کیلئے جگہ کا بیچنا۔"؛

(ب) کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۰۲.۹۰۰۰ کے مقابلے میں موجودہ اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلا سیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

" ۹۸۰۲.۹۰۱۰ ٹی وی، ریڈیو اور پیداواری خدمات۔

۹۸۰۲.۹۰۲۰ براڈکاسٹنگ خدمات۔"؛

(ج) تفصیل کے کالم میں موجودہ اندراج کیلئے کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۱۴.۲۰۰۰ کے مقابلے میں درج ذیل کو بدلا جائے گا جیسا کہ:

"تعمیراتی خدمات جو کہ عمارات کے کنٹریکٹر مہیا کرتے ہیں، الیکٹرو مکینیکل کام، ٹرن کی پراجیکٹ اور اس طرح کا دوسرا کام جس میں انفرادی گھر کی تعمیر کا معاہدہ شامل نہ ہو۔"؛

(د) کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۱۵.۶۰۰۰ کے مقابلے میں موجود اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلا سیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

"۹۸۱۵.۷۰۰۰ کاسمیٹک اور پلاسٹک سرجری کی خدمات۔"؛

(ہ) کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۱۸.۸۰۰۰ کے مقابلے میں موجود اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلا سیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

" ۹۸۱۸.۸۷۰۰ ویڈیو ٹیپ اور پیداواری خدمات۔"؛

(و) کلا سیفیکیشن نمبر ۹۸۱۹.۹۵۰۰ کے مقابلے میں موجود اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلا سیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

" ۹۸۱۹.۹۶۰۰ حقِ تصنیف کی خدمات۔؛

۹۸۱۹.۹۸۰۰ ساؤنڈ ریکارڈ کی خدمات۔"؛

(ز) کلاسیفیکیشن نمبر ۹۸۲۰.۴۰۰۰ کے مقابلے میں موجود اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلاسیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو شامل کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

"۹۸۲۰.۵۰۰۰ خدمات جو کہ موٹر گاڑیوں کے ورکشاپ میکینک شاپس ائر کنڈیشننگ کی خدمات اور صفائی سینٹر مہیا کرتے ہیں؛ اور

(ح) کلاسیفیکیشن نمبر ۹۸۶۸.۸۰۰۰ کے مقابلے میں موجود اندراج کے بعد درج ذیل نئی کلاسیفیکیشن نمبر اور تفصیل کو جمع کیا جائے گا متعلقہ کالم میں جیسا کہ:

"۹۸۶۹.۰۰۰۰	کنٹینر ٹرمینل سروسز۔؛
۹۸۷۰.۰۰۰۰	انسانی وسائل کو بھرتی کرنا؛ اور مزدوروں کو مہیا کرنے کی خدمات۔؛
۹۸۷۲.۰۰۰۰	پبلک مال گودام۔؛
۹۸۷۳.۰۰۰۰	معدنیات، تیل اور گیس بشمول متعلقہ سروے اور اس کے ساتھ کام کی خدمات کو مہیا کرنا۔"؛
۹۸۷۴.۰۰۰۰	ایونٹ منیجمنٹ خدمات۔"۔

ضمیمہ-I

[دفعہ ۳]

"جدول-I

[دیکھیے دفعہ ۳(۲)]

حصہ 'اَ'

سیریل نمبر	درجہ	صوبائی دارالحکومت کیلئے ٹیکس کا ریٹ سالانہ روپوں میں			ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز کیلئے ٹیکس کا ریٹ سلانہ روپوں میں		ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے قصباتی علاقوں کا ٹیکس ریٹ سالانہ روپوں میں		ضلعی ہیڈ کوارٹر کا ٹیکس ریٹ سالانہ روپوں میں		ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کے علاوہ دوسرے ضلعوں کا ٹیکس روپوں میں	
۱.	۲.	۳.	۴.	۵.	۶.	۷.	۸.	۹.	۱۰.	۱۱.	۱۲.	۱۳.
		اَ	ب	ج	ٹاؤن شپ	ٹاؤن شپ کے علاوہ	ٹاؤن شپ	ٹاؤن شپ کے علاوہ	ٹاؤن شپ	ٹاؤن شپ کے علاوہ	ٹاؤن شپ	ٹاؤن شپ کے علاوہ
۱.	پانچ مرلہ تک (اپنے قبضہ کے علاوہ)	۱۰۰۰	۹۰۰	۷۵۰	۹۰۰	۷۵۰	۵۰۰	۳۲۵	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۵۰
۲.	پانچ مرلہ سے زیادہ مگر دس مرلہ سے زیادہ نہیں	۱۷۰۰	۱۶۰۰	۱۵۰۰	۱۶۰۰	۱۵۰۰	۹۰۰	۷۵۰	۸۰۰	۷۵۰	۶۰۰	۵۰۰

۳.	دس مرلہ سے زیادہ مگر پندرہ مرلہ سے زیادہ نہیں	۲۲۰۰	۲۱۰۰	۲۰۰۰	۲۱۰۰	۲۰۰۰	۱۱۰۰	۱۰۰۰	۱۱۰۰	۱۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰
۴.	پندرہ مرلہ سے زیادہ مگر اٹھارہ مرلہ سے زیادہ نہیں	۳۳۰۰	۳۲۰۰	۳۰۰۰	۳۲۰۰	۳۰۰۰	۱۷۰۰	۱۵۰۰	۱۷۰۰	۱۵۰۰	۹۰۰	۷۵۰
۵.	اٹھارہ مرلہ سے زیادہ مگر بیس مرلہ سے زیادہ نہیں	۱۰۰۰۰	۹۰۰۰	۸۰۰۰	۹۰۰۰	۸۰۰۰	۵۰۰۰	۳۰۰۰	۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۵۰۰	۱۰۰۰
۶.	بیس مرلہ سے زیادہ مگر تیس مرلہ سے زیادہ نہیں	۱۵۰۰۰	۱۴۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۴۰۰۰	۱۰۰۰۰	۸۰۰۰	۶۰۰۰	۵۰۰۰	۳۰۰۰	۳۰۰۰	۲۰۰۰
۷.	تیس مرلہ سے زیادہ مگر چالیس مرلہ سے زیادہ نہیں	۲۰۰۰۰	۱۸۰۰۰	۱۶۰۰۰	۱۸۰۰۰	۱۶۰۰۰	۱۴۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۰۰۰۰	۸۰۰۰	۶۰۰۰	۴۰۰۰

8.	چالیس مرلہ سے زیادہ	۳۰۰۰۰	۲۵۰۰۰	۲۰۰۰۰	۲۵۰۰۰	۲۰۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱۲۰۰۰	۱۰۰۰۰	۸۰۰۰	۶۰۰۰	۴۰۰۰

حصہ 'ب'

عمارت جو کہ حکومت، نیم حکومت، این جی اوز اور مالیاتی ادارے، پرائیویٹ کاروباری ادارے، مہمان خانے، ہوٹل اور بینک استعمال کیلئے حاصل کرتے ہیں کا ٹیکس سالانہ اصل کرایہ کا ۲۰٪ ہو گا۔ ایسی صورت میں جب کہ عمارت سوائے اس عمارت کے جس کو قانون کی دفعہ ۴ کے تحت استثناء حاصل ہو، جس کی ملکیت یا قبضہ ان اداروں کے پاس ہو تو اس پر ٹیکس لگایا جائے گا ایسی بلڈنگ کے سالانہ کرایہ کی تشخیص پر اس ریٹ پر جو کہ اوُپر بیان کئے گئے ہیں۔

حصہ 'ج'

جائیداد پر ٹیکس جو کہ کرایہ، پٹہ یا کسی دوسرے طرح سے اور جو کہ اس کے رجسٹرڈ مالک کے استعمال میں نہ ہو اُوپر بیان کیے گئے سے دوگُنا ہو گا سوائے درجہ اَ (پانچ مرلہ تک) کے۔

تشریح: صوبائی دارالحکومت میں علاقوں کی درجہ بندی درجہ اَ، ب اور ج بذریعہ اعلامیہ محکمہ لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کے ذریعہ ہو گا جو کہ وقتاً فوقتاً اعلان شائع کیا جائے گا۔ ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں ٹاؤن شپ منظور ٹاؤن شپ ہے جس میں وہ علاقے بھی شامل ہے جو کہ وقتاً فوقتاً لوکل گورنمنٹ اینڈ رُورل ڈیویلپمنٹ ایسا گردانتی ہے۔"

ضمیمہ-II

[دیکھئے دفعہ ۵]

"ٹیبل

سیریل نمبر	ٹیکس دینے والے کی تفصیل	ٹیکس کا ریٹ سالانہ
۱	۲	۳
ا.	(i) تمام اشخاص جو کہ کسی بھی پیشہ، تجارت، کالنگ یا نوکری سوائے اس کے جو کہ مخصوص طور پر اس کے بعد بیان کی گئی ہے خیبر پختونخوا صوبہ میں اس سے وابستہ ہو جنکی سالانہ آمدنی یا کمائی	
	(اَ) جب ۶۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۱۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	مستثنیٰ
	(ب) جب ۱۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۲۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۳۳۰ روپے
	(ج) جب ۲۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۴۳۵ روپے
	(د) جب ۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۶۰۰ روپے
	(ہ) جب ۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۲۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛ اور	۸۰۰ روپے
	(و) جب ۲۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو مگر ۵۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۱۰۰۰ روپے
	(ii) صوبائی اور وفاقی حکومت کے ملازمین جو کہ بنیادی پے اسکیل سے تنخواہ لیتے ہو۔	
	(اَ) بنیادی درجہ ۱ تا ۴	مستثنیٰ
	(ب) بنیادی درجہ ۵ تا ۱۲	۱۰۰ روپے
	(ج) بنیادی درجہ ۱۳ تا ۱۶	۲۰۰ روپے
	(د) بنیادی درجہ ۱۷	۳۰۰ روپے
	(ہ) بنیادی درجہ ۱۸	۵۰۰ روپے
	(و) بنیادی درجہ ۱۹	۱۰۰۰ روپے

	(ز) بنیادی درجہ ۲۰ اور اُوپر	۲۰۰۰ روپے
۲.	**تمام شرکت محدود کمپنیاں، مضاربہ، باہمی سرمایہ یا کوئی دوسری جماعت کارپوریٹ ادا کئے گئے سرمایہ کے ساتھ اور سرمایہ محفوظ سال ماقبل میں جو کوئی بھی زیادہ ہو:**	
	(أ) جب ۱۰ ملین روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۱۸۰۰۰ روپے
	(ب) جب ۱۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۲۵ ملین روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۲۷۰۰۰ روپے
	(ج) جب ۲۵ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۵۰ ملین روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۳۶۰۰۰ روپے
	(د) جب ۵۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۰۰ ملین روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۹۰۰۰۰ روپے
	(ہ) جب ۱۰۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۲۰۰ ملین روپے سے زیادہ نہ ہو؛ اور	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(و) جب ۲۰۰ ملین روپے سے زیادہ ہو۔	۱۰۰۰۰۰ روپے
	تشریح۔---ادا کیا گیا سرمایہ بیرونی بینک کی صورت میں کم از کم ادا کیا گیا سرمایہ ہو گا جس کا تعین اسٹیٹ بینک پاکستان کرے گا۔	
۳.	**اشخاص، کمپنیوں کے علاوہ، جن کی ملکیت کارخانے، کمرشل اسٹیبلشمنٹ، نجی تعلیمی ادارے اور نجی ہسپتال، درج ذیل تجارتی ادارے کرتے ہو:**	
	(أ) کوئی بھی تجارتی ادارہ / کارخانہ جو ۱۰ یا زیادہ ملازمین رکھتے ہو جو کہ اس ٹیبل میں نہیں دیے گئے ہو؛	۱۰۰۰۰ روپے
	(ب) نجی شفاخانے، ہسپتال جس کے ملازمین ۱۰ تک ہو؛	۱۰۰۰۰ روپے
	(ج) نجی شفاخانے، ہسپتال جس کے ملازمین کی تعداد ۱۰ سے زیادہ ہو لیکن ۵۰ سے زیادہ ہو؛	۵۰۰۰۰ روپے
	(د) نجی شفاخانے، ہسپتال جس کے ملازمین کی تعداد ۵۰ سے زیادہ ہو؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(ہ) نجی طبی کالج؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(و) نجی انجنیئرنگ ادارے جن کا ڈگری پروگرام ہو؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(ز) نجی بزنس تعلیمی ادارے؛	

	(i) ۱۰۰ طالبِ علموں تک؛	۷۰۰۰۰ روپے
	(ii) ۱۰۰ طالبِ علموں سے زیادہ پر؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(ح) نجی لاء کالج؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
	(ط) نجی تعلیمی ادارے جس میں پیشہ ورانہ اور فنی ادارے شامل ہیں سوائے اس کے جو کہ ہ، و، ز اور ح میں دیئے گئے ہیں جو کہ ماہانہ ۱۰۰۰ روپے فیس سے زیادہ نہ لیتے ہو؛	۵۰۰۰ روپے
	(ي) نجی تعلیمی ادارے جس میں پیشہ ورانہ اور فنی ادارے شامل ہیں سوائے اس کے جو کہ ہ، و، ز اور ح میں دیئے گئے ہیں جو کہ ماہانہ ۱۰۰۰ روپے فیس سے زیادہ لیتے ہو لیکن ۲۰۰۰ روپے سے زیادہ فیس نہ لیتے ہو؛	۷۰۰۰ روپے
	(ک) نجی تعلیمی ادارے جس میں پیشہ ورانہ اور فنی ادارے شامل ہیں سوائے اس کے جو کہ ہ، و، ز اور ح میں دیئے گئے ہیں جو کہ ماہانہ ۲۰۰۰ روپے فیس سے زیادہ لیتے ہو لیکن ۵۰۰۰ روپے سے زیادہ فیس نہ لیتے ہو؛	۲۰۰۰۰ روپے
	(ل) نجی تعلیمی ادارے جس میں پیشہ ورانہ اور فنی ادارے شامل ہیں سوائے اس کے جو کہ ہ، و، ز اور ح میں دیئے گئے ہیں جو کہ ماہانہ ۵۰۰۰ روپے فیس سے زیادہ لیتے ہو؛	۱۰۰۰۰۰ روپے
۴.	**درآمدی اور برآمدی لائسنس کا حامل ما قبل سال کی آمدنی کی تشخیص سالانہ بکری کے ساتھ:**	
	(اَ) جب ۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو؛	۴۰۰۰ روپے
	(ب) جب ۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔	۵۰۰۰ روپے
۵.	**کلیئرنگ ایجنٹ یا کسٹم ہاؤس ایجنٹ۔**	۱۰۰۰۰ روپے
٦.	**ٹریول ایجنٹ:**	
	(اَ) IATA سے منظور شدہ ٹریول ایجنٹ؛	۱۵۰۰۰ روپے
	(ب) IATA سے منظور شُدہ نہ ہو؛	۸۰۰۰ روپے
	(ج) حج اور ٹُوور آپریٹر۔	۱۵۰۰۰ روپے
۷.	**ریسٹورنٹ / مہمان خانے جو کہ سیلز ٹیکس دیتے ہوں۔**	۱۵۰۰۰ روپے

۸.	**پیشہ ورانہ کیڈر۔**	۱۵۰۰۰ روپے
۹.	**شادی ہال / لان (بلالحاظ اس کے نام کے)۔**	۳۰۰۰۰ روپے
۱۰.	**اشتہاراتی ادارے۔**	۱۰۰۰۰ روپے
۱۱.	طبیب:	
	(أ) سپیشلسٹ؛	۲۰۰۰۰ روپے
	(ب) نان سپیشلسٹ جس میں طبی پیشہ ور حکیم اور ہومیو پیتھک وغیرہ شامل ہیں؛	۲۰۰۰ روپے
	(ج) دانداں ساز	۱۵۰۰۰ روپے
۱۲.	**تشخیص کار اور علاجی مراکز جس میں پیتھالوجیکل اور کیمیائی لیبارٹری شامل ہیں:**	
	(أ) جو کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں شامل ہوں؛	۱۵۰۰۰ روپے
	(ب) دوسری جگہوں پر واقع ہوں۔	۳۶۰۰ روپے
۱۳.	**کنٹریکٹرز، سپلائرز اور کنسلٹنٹ جس نے ماقبل مالیاتی سال کے دوران وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی لوکل اتھارٹی کو ضلع میں کوئی سامان، تجارتی مال یا کوئی خدمات اس قیمت کی دی ہوں:**	
	(أ) جب ۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۰.۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۴۰۰۰ روپے
	(ب) جب ۰.۵ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۵۰۰۰ روپے
	(ج) جب ۱.۵۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۲.۵۰۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۷۰۰۰ روپے
	(د) جب ۲.۵۰۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۱۸۰۰۰ روپے
	(ہ) جب ۱۰ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۲۵ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۲۵۰۰۰ روپے
	(و) جب ۲۵ ملین روپے سے زیادہ ہو لیکن ۵۰ ملین روپے سے زائد نہ ہو؛	۳۰۰۰۰ روپے
	(ز) جب ۵۰ ملین روپے سے زیادہ ہو؛	۱۰۰۰۰۰ روپے

۱۴	پیٹرول/ڈیزل/سی این جی فلنگ اسٹیشن۔	۸۰۰۰روپے
۱۵	تمام ادارے جس میں ویڈیو شاپس، زمین کے کاروبار کی دُکانیں، ایجنسیز، کارڈ ڈیلر اور نیٹ کیفے شامل ہیں جن کی تشخیص برائے ماقبل سال انکم ٹیکس کیلئے ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔	۳۰۰۰روپے
۱۶	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ جو کہ پڑتال کی انفرادی کام کرتے ہوں اس میں وہ شامل نہیں جو کہ کمپنیوں میں ملازم ہے جن کے وہ مالک نہیں ہے۔	۵۰۰۰روپے
۱۷	گاڑیوں کا سروس اسٹیشن۔	۵۰۰۰روپے
۱۸	ٹرانسپورٹر/ٹرانسپورٹ کمپنیاں:	
	(اَ) صوبائی دارالحکومت کی حدود میں؛	۳۰۰۰روپے
	(ب) دوسری۔	۲۰۰۰روپے
۱۹	اسٹاک ایکسچینج کا ممبر۔	۵۰۰۰روپے
۲۰	منی چینجر:	
	(i) صوبائی دارالحکومت کی حدود میں؛	۱۰۰۰۰روپے
	(ii) دوسری۔	۵۰۰۰روپے
۲۱	طبی اہلیت کے مراکز/جمنازیم:	
	(i) صوبائی دارالحکومت کی حدود میں؛	۲۰۰۰روپے
	(ii) دوسری۔	۱۰۰۰روپے
۲۲	جیولرز۔	۱۰۰۰روپے
۲۳	ڈیپارٹمنٹل سٹورز۔	۱۰۰۰روپے
۲۴	برقی سامان کے سٹورز۔	۱۰۰۰روپے
۲۵	کیبل آپریٹرز۔	۱۰۰۰روپے
۲۶	پرنٹنگ پریس۔	۱۰۰۰روپے
۲۷	پیسٹیسائیڈز ڈیلرز۔	۱۰۰۰روپے
۲۸	تمباکو کے تھوک ڈیلرز۔	۲۰۰۰روپے

ضمیمہ-III

[دفعہ ۸(ب)]

"پہلا جدول

(دیکھیے دفعہ ۳)

زمین پر ٹیکس کا ریٹ

سیریل نمبر	قسم/زمین کا رقبہ	فی ایکڑ ریٹ
۱	۲	۳
ا.	تمام قابل کاشت رقبہ کا سلیب جیسا کہ آبپاشی کی زمین جس میں ایک ایکڑ آبپاشی کی زمین کو دو ایکڑ بغیر آبپاشی زمین کے برابر گردانا جائے گا جس میں باغ شامل نہیں ہے: (i) ۵ ایکڑ سے زیادہ ہو؛ (ii) ۵ ایکڑ سے زیادہ ہو لیکن؛ (iii) ۱۲^{۱/۲} ایکڑ سے زیادہ ہو۔	مستثنیٰ ۲۲۵ روپے ۳۴۰ روپے
۲.	باغ	۹۰۰ روپے

دوسرا جدول

(دیکھئے دفعہ ۶)

زرعی آمدنی پر ٹیکس کا ریٹ

ہر مالک کی صورت میں زرعی انکم ٹیکس کو لاگو کیا جائے گا زرعی آمدن پر:

۱.	جب آمدن ۴۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	کوئی بھی ٹیکس نہیں
۲.	جب کل قابل ٹیکس آمدن ۴۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۵۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	٪۵ اس رقم پر جو ۴۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
۳.	جب کل قابل ٹیکس آمدن ۵۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۷۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	۷۵۰۰ روپے بمع ٪۷.۵ اس رقم پر جو ۵۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
۴.	جب کل قابل ٹیکس آمدن ۷۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۹۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	۲۲۵۰۰ روپے بمع ٪۱۰ اس رقم پر جو ۷۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
۵.	جب کل قابل ٹیکس آمدن ۹۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	۴۲۵۰۰ روپے بمع ٪۱۵ اس رقم پر جو ۹۵۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔
۶.	جب کل قابل ٹیکس آمدن ۱۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو ل۔	۶۵۰۰ روپے بمع ٪۱۷.۵ اس رقم پر جو ۱۱۰۰۰۰۰ روپے سے زیادہ ہو۔